روزنامہ جنگ
بانی : میر خلیل الرحمٰن
اتوار 3 محرم الحرام 1442ھ 23 اگست 2020ء

188 وفاقی اداروں میں شکایات ازالے کیلئے خصوصی سیل قائم

175 اداروں کو وفاقی محتسب کے کمپیوٹرائزڈ نظام سے منسلک کیا گیا ہے، سید طاہر شہباز، جنگ کو انٹرویو

اسلام آباد (طاہر خلیل، عاصم یاسین) وفاقی محتسب سید طاہر شہباز کی ہدایت پر 188 وفاقی اداروں میں شکایات کے فوری ازالے کیلئے خصوصی سیل قائم اور فوکل پرسنز تعینات کر دیئے گئے ہیں جبکہ 175 اداروں کو وفاقی محتسب کے کمپیوٹرائزڈ نظام سے منسلک کیا گیا ہے، ان میں گیس، واپڈا، سی ڈی اے، پاسپورٹ، تعلیم، مالیاتی ادارے، قومی

باقی صفحہ 6 نمبر 33

بقیہ 33 خصوصی سیل قائم

ایئر لائن سمیت دیگر ادارے شامل ہیں، جنگ، دی نیوز کو خصوصی انٹرویو دیتے ہوئے وفاقی محتسب سید طاہر شہباز نے بتایا کہ وفاقی حکومت کے 188 اداروں میں فوکل پرسن متعین کئے گئے جبکہ 175 اداروں کو وفاقی محتسب کے کمپیوٹرائزڈ نظام سے منسلک کیا گیا ہے، وفاقی محتسب میں شکایات کا اندراج معمول کے مطابق جاری ہے، گزشتہ برس کے ابتدائی چھ ماہ کے مقابلے میں اس سال شکایات میں اضافہ ہوا ہے، 2019ء کے پہلے چھ ماہ کے دوران 34151 شکایات موصول ہوئی تھیں جبکہ جنوری سے پہلے آنیوالی شکایات سمیت 35895 شکایات کے فیصلے کئے گئے، اس سال یکم جنوری سے 30 جون تک 47285 شکایات موصول ہوئیں جبکہ 41071 شکایات کے فیصلے کئے گئے، سب سے زیادہ شکایات بجلی سپلائی کرنیوالی کمپنیوں کیخلاف تھیں جن کی تعداد 15,412 بنتی ہے، ان میں سے 13,826 شکایات کے فیصلے کئے گئے، سوئی گیس کیخلاف 6114 شکایات موصول ہوئیں اور جنوری سے قبل آنے والی شکایات سمیت 6553 شکایات کے فیصلے ہوئے، انہوں نے کہا اس حقیقت سے انکار ممکن نہیں کہ کورونا کے سبب تمام دفاتر کا کام متاثر ہوا تاہم وفاقی محتسب میں نہ صرف شکایات میں اضافہ ہوا بلکہ ریکارڈ فیصلے بھی کئے گئے، شکایات کے فوری ازالہ کیلئے تمام وفاقی اداروں کو ہدایت کر دی گئی ہے کہ وہ ادارہ جاتی سطح پر شکایات کو حل کرنے کا نظام وضع کریں تا کہ چھوٹے موٹے مسائل وہیں حل ہو جائیں چنانچہ بیشتر وفاقی اداروں نے اپنے ہاں شکایات سیل قائم کر رکھے ہیں جہاں کوئی بھی شخص اپنے ادارے کیخلاف شکایت درج کرا سکتا ہے جو دوہرے کمپیوٹرائزڈ نظام میں شامل ہو جاتی ہے، اگر ادارے کی سطح پر یہ شکایات 30 دن میں حل نہ ہوں تو وہ ایک خودکار نظام کے تحت وفاقی محتسب کے کمپیوٹرائزڈ سسٹم پر منتقل ہو جاتی ہیں اور وفاقی محتسب میں ان پر کارروائی شروع ہو جاتی ہے۔